فون ۴۴۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۳ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۱۳ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۰۶

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی چند بشارتیں

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ

سیّدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے چند الہامات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا نہیں کرسکتا کہ اِس تکفیر کے وقت میں کہ ہر ایک طرف سے اِس زمانہ کے علماء کی آوازیں آرہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۔ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے یہ نداء ہے کہ

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ ؎۱

ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اِس شخص کی بیخکنی کرو۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے۔

یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْکَ الدَّوَآئِرَ عَلَیْھِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ ۔ ؎۲

اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اِس شخص کو سخت ذلیل اور رُسوا کریں۔ اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے۔

اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ ۔ اَللّٰہُ اَجْرُکَ اَللّٰہُ یُعْطِیْکَ جَلَالَکَ ۔ ؎۳

اور ایک طرف مولوی لوگ فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اِس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے اِس الہام پر متواتر زور دے رہا ہے۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ ۔ ؎۴

غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا تعالیٰ سے لڑ رہے ہیں۔ اب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے۔"

(نشان آسمانی صفحہ ۳۸، ۳۹ ۔ بحوالہ "تذکرہ" طبع دوم صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵)

؎۱ ترجمہ:- کہہ کہ مجھے مامور کیا گیا ہے اور مَیں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔
؎۲ ترجمہ:- وہ تجھ پر حوادث کے نزول کا انتظار کر رہے ہیں۔ بُری گردشش انہی پر پڑے گی۔
؎۳ ترجمہ:- جو تیری ذِلّت چاہے میں اُسے ذلیل کروں گا۔ اللہ تیرا اجر ہے۔ اللہ تجھے تیرا جلال عطا کرے گا۔
؎۴ ترجمہ:- کہہ کہ اگر تم اللہ سے محبّت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو۔ اِس طرح وہ بھی تم سے محبّت کریگا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کیساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۱۲ ہجرت - کل ۱۱ ہجرت بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور اُس کا شکر ادا کیا کہ اسکی دی ہوئی توفیق سے احباب جماعت نے صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ ۷۳-۱۹۷۲ء نہ صرف پورا کردیا بلکہ انہیں بجٹ سے زائد رقم ادا کرنے کی بھی توفیق حاصل ہوئی۔

حضور نے فرمایا ۲۱ اپریل ۱۹۷۳ء کو ۱۷۸،۶۱ روپے جماعتوں کے ذمہ واجب الادا تھے۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک بڑی رقم تھی جبکہ وقت بہت کم تھا۔ میں نے ایک خطبہ جمعہ میں احباب کو اس طرف توجہ دلائی اور یہ توقع ظاہر کی تھی کہ احباب نہ صرف یہ رقم ادا کر دینگے بلکہ بجٹ سے زائد رقم ادا کر کے اپنا قدم آگے بڑھائیں گے۔ سو الحمد للہ کہ یہ توقع پوری ہوئی چنانچہ ۱۰ مئی کی یہ رپورٹ ہے کہ نہ صرف بجٹ پورا ہو گیا بلکہ ۲۷،۹۶۱ روپے زائد وصول ہوئے۔

حضور نے فرمایا ان ایام میں جن مخلصین جماعت اور عہدیداران نے رات دن نہایت محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ حضور نے فرمایا۔ ہر سال ہی اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو پہلے سے زیادہ قربانیاں کرنے کی توفیق دیتا ہے اور پھر ان حقیر قربانیوں کے غیر معمولی نتائج ظاہر کر کے اپنی خاص تائید و نصرت کا نشان ظاہر کرتا ہے۔ کاش دنیا کی آنکھیں کھلیں اور وہ بھی احمدیت کی صداقت کے اس عظیم نشان کا مشاہدہ کرسکے اور دیکھ سکے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہماری جماعت پر اپنے غیر معمولی فضل نازل فرما رہا ہے۔

بیرونی ممالک میں احمدی ڈاکٹر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے سینکڑوں احمدی ڈاکٹر پاکستان سے باہر مختلف ملکوں میں کام کر رہے ہیں۔ اُن سے درخواست ہے کہ فوری طور پر وہ اپنے کوائف (نام۔ تعلیم۔ تجربہ اور موجودہ کام و ایڈریس) سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد:- پرنٹر:- سیّد عبدالحی؛ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعتِ احمدیہ ایمان کے اُن سب تقاضوں کو پورا کرتی ہے جو خدا نے ایک مسلمان کیلئے ضروری قرار دیئے ہیں

اس کے باوجود اگر کوئی نا سمجھ اسے غیر مسلم قرار دیتا ہے تو وہ گویا خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا

یہ خدا کا فیصلہ ہے کہ احمدیت کے ذریعہ دنیا میں اسلام کا عالمگیر غلبہ ہو دنیا کی کوئی طاقت اس خدائی فیصلہ کو ناکام نہیں بنا سکتی

جس خدا پر ہمارا بھروسہ ہے وہ کبھی بے وفائی نہیں کرے گا کیونکہ وہ سچے وعدوں والا خدا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ ماہ ہجرت ۱۳۵۲ ھش مطابق ۴ مئی ۱۹۷۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ | مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

چند دن ہوئے بے احتیاطی کے نتیجہ میں مجھے گرمی لگ گئی تھی (اسے انگریزی میں HEAT STROKE کہتے ہیں) جس کی وجہ سے تکلیف رہی۔ گرمی میرے لئے بیماری ہو جاتی ہے۔ پھر شدید نزلہ اور کھانسی کی شکل میں بیماری نے حملہ کیا۔ بڑی تکلیف اٹھانی پڑی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا طبیعت پہلے سے بہتر ہے لیکن ابھی گلے، سانس کی نالی اور ناک میں نزلے اور کھانسی کا اثر ہے۔ لیکن چونکہ میں اپنے بھائیوں سے

ایک ضروری بات

کرنا چاہتا تھا اس لئے میں جمعہ پڑھانے آگیا ہوں۔ اس بھروسے اور امید پر کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری زبان پہ صداقت کی باتوں کو مؤثر رنگ میں جاری فرمائے گا۔

۳۰ اپریل کی صبح جب ہم نے اخبارات دیکھے تو ان میں آزاد کشمیر اسمبلی کی

ایک قرارداد

کا ذکر تھا۔ جس شکل میں وہ قرارداد شائع کی گئی ہے۔ وہ میں "امروز" سے پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔ "امروز" کے علاوہ "نوائے وقت"۔ "مساوات"۔ "پاکستان ٹائمز" اور "مغربی پاکستان" نے بھی اس خبر کو تقریباً اسی شکل میں شائع کیا ہے جس شکل میں "امروز" میں ہے اور جسے میں اب پڑھ کر سناتا ہوں۔ یہ خبر امروز میں "آزاد کشمیر میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا" کے عنوان کے تحت ان الفاظ میں تھی:-

"میرپور۔ ۲۹ اپریل۔ آزاد کشمیر اسمبلی نے آج ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی ہے جس کے تحت احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے اور آزاد کشمیر میں احمدی عقائد کی تبلیغ پر پابندی لگا دی گئی ہے۔"

تقریباً یہی خبر دوسرے اخبارات میں بھی شائع ہوئی ہے۔ جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ یہ خبر فی ذاتہٖ جھوٹی ہے۔ اس شکل میں کوئی قرارداد پاس نہیں ہوئی۔ جس شکل میں پاس ہوئی ہے اس کی طرف میں ابھی آؤں گا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ اخبارات جن کا

وزارتِ اطلاعات ونشریات

سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ ان اخباروں نے اس جھوٹی خبر کو نمایاں طور پر کیوں شائع کیا؟ اس کی ذمہ داری یا تو کسی افسر پہ عاید ہوتی ہے جو اس وزارت سے تعلق رکھتا ہے اور یا انہی اخباروں پہ ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ جو بھی جھوٹ بول دیں۔ اُن سے جواب طلبی کرنے والا کوئی نہیں۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ انسان جب خود کو انسان کے محاسبہ سے محفوظ پاتا ہے تو اگر خدا چاہے تو آسمانوں سے ایسے لوگوں کا اور ایسے گروہوں کا محاسبہ کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے یہ خبر اس شکل میں درست نہیں ہے۔ نہ کوئی ایسا بل منظور ہوا ہے کہ احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جاتا ہے۔ نہ کوئی ایسا بل منظور ہوا ہے کہ احمدیوں کی تبلیغ پر پابندی عاید کی جاتی ہے۔ ایک اور خبر تھی وہ "امروز" میں تو نہیں غالباً "نوائے وقت" اور "مغربی پاکستان" میں شائع ہوئی ہے کہ احمدیوں کی غیر مسلم اقلیت کے طور پر رجسٹریشن کروائی جائے۔ جس دن یہ خبر شائع ہوئی ہے اُس دن چونکہ کسی کو حالات کا پتہ نہیں تھا کہ آیا یہ خبر صحیح بھی ہے یا نہیں اس لئے جہاں بھی یہ خبر پہنچی وہاں اس کا شدید ردِ عمل ہوا۔ جماعتوں نے اس کے خلاف بڑے غم و غصہ کا اظہار کیا۔ اس قسم کی خرافات کا ہم عام طور پر نوٹس نہیں لیا کرتے اور ان کو قابلِ اعتنا نہیں سمجھا کرتے۔ اس لئے اگر یہ بات ڈھکی چھپی رہتی تو اس کے متعلق میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن چونکہ یہ خبر اخبارات کے ذریعہ کوئٹہ سے کراچی اور کراچی سے پشاور تک پہنچ چکی ہے اور اب یہ کوئی ایسی مخفی بات نہیں رہی کہ جس کے متعلق کچھ کہا جائے جس پر کوئی

صحیح اور جائز تنقید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرکے کسی قسم کے فتنے کے پیدا کرنے کا سوال ہو۔ جب سب کچھ قوم کے سامنے آچکا ہے تو اس کے متعلق بولنا چاہیئے۔ تاکہ فتنے کو دبایا جاسکے۔

غرض جس احمدی دوست نے بھی یہ خبر پڑھی اس کی طبیعت میں شدید غم و غصہ پیدا ہوا۔ چنانچہ دوستوں نے مجھے فون کئے۔ میرے پاس آدمی بھجوائے۔ خطوط آئے۔ تاریں آئیں۔ احباب جماعت نے خطوط اور تاروں وغیرہ کے ذریعہ اپنے آپ کو رضاکارانہ طور پر خدمت کے لئے پیش کیا کہ اگر قربانی کی ضرورت ہو تو ہم قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ میں نے تمام دوستوں کو جنہوں نے خطوط اور تاروں کے ذریعہ مخلصانہ جذبات کا اظہار کیا اور اُن کو بھی جو میرے پاس آئے یہی سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل و فراست عطا فرمائی ہے اور عزت و احترام کا مقام بخشا ہے۔ پس عقل و فراست اور عزت و احترام کا یہ مقام جو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں مرحمت فرمایا ہے یہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم پورے اور صحیح حالات کا علم حاصل کئے بغیر مُنہ سے کچھ نہ کہیں۔ اس قرارداد کے الفاظ کیا ہیں۔ قرارداد پاس کرنے والوں میں کون کون شامل ہے۔ یہ خبر اخبارات میں نمایاں طور پر کیوں آئی سوائے پاکستان ٹائمز کے جس نے پانچویں صفحے پر شائع کی لیکن چوکھٹا بنا کر گویا اس نے بھی اس کو نمایاں کردیا۔ جب تک اس کے متعلق ہمیں علیٰ وجہ البصیرت کوئی علم نہ ہو اس وقت تک ہم اس پر کوئی تنقید نہیں کرسکتے۔

میں نے دوستوں سے کہا

ہم حقیقتِ حال کا پتہ کریں گے۔ اور پھر اس کے متعلق بات کریں گے۔

چنانچہ یکم مئی کو مشرق نے (جس نے ۲۰ اپریل کو خبر شائع نہیں کی تھی) صحیح خبر شائع کی اور وہ یہ تھی کہ آزاد کشمیر اسمبلی نے اپنے میرپور کے اجلاس میں یہ قرارداد پاس کی ہے کہ ہم آزاد کشمیر کی حکومت کے پاس سفارش کرتے ہیں کہ وہ احمدیوں کو اقلیت قرار دے۔ یعنی یہ کوئی ایسا بل پاس نہیں ہوا کہ اقلیت قرار دیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ ایک سفارش ہے جو آزاد کشمیر کی حکومت سے کی گئی ہے کہ احمدیوں کو اقلیت قرار دیا جائے اور اُن کی مذہبی تبلیغ پر پابندی لگائی جائے اور احمدی غیر مسلم اقلیت کی صورت میں نام رجسٹر کروائیں۔

چنانچہ میں نے آزاد کشمیر سے بعض ذمہ دار آدمیوں کو بُلوایا۔ اُس وقت تک صحیح صورتِ حال سامنے نہیں آئی تھی۔ اگلے دن وہ میرے پاس پہنچ گئے۔ میں نے کہا۔ دیکھیں! ایک بات میں آپ کو

بُنیادی ہدایت کے طور پر

ابھی کہہ دیتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اگر یہ قانون کی صورت میں منظور بھی ہو جائے تو قانون یہ کہتا ہے کہ ہر وہ احمدی جو خود کو غیر مسلم سمجھتا ہے وہ اپنے نام رجسٹر کروائے۔ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ ہر احمدی اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے اور خدائے علیم و خبیر کی نگاہ میں بھی مسلمان ہے اس لئے اس پر یہ قانون لاگو نہیں ہوتا۔ آپ سارے احمدیوں کو بتا دیں کہ نام رجسٹر کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ جب ہم اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے ہیں تو ہمارے اوپر یہ قانون لاگو نہیں ہوسکتا۔ ایک آدمی جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے وہ غیر مسلم کی حیثیت میں نام کیسے رجسٹر کروائے گا۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو وہ گویا جھوٹ بول رہا ہوگا۔ اور اسلام نے جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں دی۔

غرض میں نے آزاد کشمیر کے دوستوں سے کہا تم جاؤ اور بے فکر رہو۔ اگر کوئی آدمی تمہارے نام رجسٹر کرنے کے لئے آئے اور میرے نزدیک انشاء اللہ کوئی بھی رجسٹر کرنے کے لئے نہیں آئے گا۔ لیکن اگر خدانخواستہ ایسا وقت آجائے تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اس بُنیادی ہدایت کو سامنے رکھو جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔

پھر ہم نے پتہ لیا کہ یہ اسمبلی کا کیا قصہ ہے اور میرپور کے اجلاس میں کون کون شامل ہوا۔ یہ کتنی بڑی اسمبلی ہے۔ کیونکہ لوگ تو یہ سمجھتے ہیں کہ دوسرے ملکوں کی طرح یہ بھی کوئی اچھی خاصی اسمبلی ہے جس نے قرارداد پاس کی ہے۔ چنانچہ ہمیں یہ پتہ لگا کہ

آزاد کشمیر کی اسمبلی

کُل ۲۵ نمائندوں پر مشتمل ہے۔ جن میں سے ۱۱ نمائندوں نے جو حکومت آزاد کشمیر کے مخالف ہیں بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ اور وہ اس اجلاس میں شامل ہی نہیں تھے۔ باقی ۱۴ رہ جاتے ہیں۔ ان میں سے بھی بعض غیر حاضر تھے۔ ابھی پوری تحقیق نہیں ہوسکی۔ ایک اطلاع کے مطابق اس اجلاس میں (جس میں قرارداد پاس کی گئی) ۹ نمائندے حصہ لے رہے تھے۔ اب ۹ نمائندوں کی پاس کردہ سفارش پر لوگوں کا شور مچا دینا کہ آزاد کشمیر کی اسمبلی نے متفقہ طور پر قرارداد پاس کر دی ہے

فتنہ انگیزی

نہیں تو کیا ہے۔

بعض کے نزدیک ۱۲ نمائندے اجلاس میں شریک تھے۔ جو نمائندے اجلاس میں شامل تھے اُن میں سے بعض وہ بھی تھے جنہوں نے احمدیوں سے کہا کہ وہ تو اس قرارداد سے بالکل متفق نہیں۔ وہ تو اس قرارداد کے پاس کرنے میں شامل نہیں ہوئے۔ اگر انہوں نے سچ بولا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت یہ قرارداد سامنے آئی تو وہ ہال میں سے نکل کر باہر چلے گئے ہوں گے۔ اسی وجہ سے بعض کے نزدیک ۹ اور بعض کے نزدیک ۱۲ آدمی قرارداد پاس کرنے والے تھے جنہیں آزاد کشمیر کی حکومت کی اسمبلی قرار دے کر

ہمارے ملک پاکستان میں

شور مچانے والوں نے شور مچا دیا۔ یہ اس اسمبلی کی اصلیت ہے۔ اگر ۹ یا ۱۲ اشخاص اس قسم کی کوئی قرارداد پاس کردیں تو اوّل تو ہمیں اُمید ہے کہ یہ قرارداد منظور نہیں کی جائے گی کیونکہ ہمارے ملک میں (اور خود آزاد کشمیر میں بھی) کہیں نہ کہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو عقل و فراست موجود ہے گو بعض جگہوں پر ہمیں اس کا فقدان بھی نظر آتا ہے لیکن کُلّی فقدان تو نہیں۔ بڑے سمجھدار لوگ بھی ہیں ـــ ہمارے صدرِ مملکت کو اللہ تعالیٰ نے بڑی عقل و فراست عطا فرمائی ہے اور بھی بہت سے لوگ ہیں جو بڑے اچھے ہیں شریف ہیں نیک دل ہیں، انصاف پسند ہیں۔ تاہم اس اچھے گروہ میں کچھ لوگ بڑے دلیر اور جری ہیں اور کچھ انتہائی طور پر بزدل ہیں لیکن وہ بھی فطرتی طور پر شریف ہیں کیونکہ بزدلی شرافت کے بعض مظاہر میں روک ہوتی ہے لیکن وہ شرافت کے خلاف تو نہیں ہوتی۔

پس اگر نو۹ یا بارہ۱۲ آدمیوں نے اس قسم کی قرارداد پاس کر دی تو

خدا کی قائم کردہ جماعت

پر اس کا کیا اثر ہو سکتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں جو خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں وہ یہ نہیں کہ جماعت احمدیہ غیر مسلم بن جائے گی۔ جس جماعت کو اللہ تعالیٰ مسلمان کہے اُسے کوئی ناسمجھ انسان غیر مسلم قرار دے تو کیا فرق پڑتا ہے۔ اس لئے ہمیں اس کا فکر نہیں۔ ہمیں فکر ہے تو اس بات کی کہ اگر یہ خرابی خدانخواستہ انتہاء تک پہنچ گئی تو اس قسم کے فتنہ و فساد کے نتیجہ میں پاکستان قائم نہیں رہے گا۔ اس لئے ہماری دعائیں بھی ہماری کوششیں ہیں اور ہمارے اندر حب الوطنی کا یہ جذبہ موجزن ہے کہ کسی قسم کا کوئی بھی فتنہ نہ اُٹھے کہ جس سے خود پاکستان کا وجود خطرے میں پڑ جائے آخر فتنہ و فساد ہی ہے نا کہ کچھ سر کٹیں گے۔ کچھ لوگ زخمی ہوں گے۔ کوئی ہوں گے اور کیا ہوگا یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن جب اس قسم کا فساد ہوگا تو دُنیا میں ہماری ناک کٹے گی۔ ہر جگہ پاکستان کی بدنامی ہوگی۔

اب میں وہ خبر بھی جو یکم مئی کو "مشرق" نے شائع کی ہے اس خطبہ میں ریکارڈ کروا دیتا ہوں۔ "مشرق" نے ۳۰ اپریل کو یہ خبر شائع نہیں کی۔ اس نے شرافت کا ثبوت دیا ہے۔ اور یہ صحیح خبر شائع کر دی ہے

غرض اس اخبار نے "آزاد کشمیر اسمبلی نے قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کی قرارداد منظور کر لی" کے عنوان سے لکھا کہ "آزاد کشمیر اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں حکومت کشمیر سے یہ سفارش کی گئی ہے کہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا جائے۔ ریاست میں جو قادیانی رہائش پذیر ہیں اُن کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے۔ اور انہیں اقلیت قرار دینے کے بعد (ہم پر گویا بڑی مہربانی کر رہے ہیں) ان کی تعداد کے مطابق مختلف شعبوں میں اُن کی نمائندگی کا یقین کرایا جائے قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں قادیانیت کی تبلیغ ممنوع ہوگی۔ یہ قرارداد اسمبلی کے رکن میجر محمد ایوب نے پیش کی تھی۔ قرارداد کی ایک شق ایوان نے ہفتہ کے روز بحث کے بعد ایک ترمیم کے ذریعہ خارج کر دی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ ریاست میں قادیانیوں کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔"

میجر ایوب نے قرارداد پیش کرتے ہوئے آئین پاکستان میں مندرج صدرِ مملکت اور وزیر اعظم کا حلف نامہ پڑھ کر سنایا اور کہا کہ آئین میں ان عہدیداروں کے لئے مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے اور اس کے مطابق یہ حلف نامہ تجویز کیا گیا ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ حلف اُٹھانے والا یہ اقرار کرتا ہے کہ اس کا ایمان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں میرا اور آپ سب کا بھی یہی ایمان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی اور خاتم الانبیاء ہیں۔ ہم یہی مانتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔

پچھلے دنوں میں نے ایک خطبہ جمعہ میں بتایا تھا کہ

مقام محمدیت

عرش رب کریم ہے اور عرش رب کریم کے بعد کسی شئی کا تصور ہی ممکن نہیں ہے۔ گویا آپ کے بعد کسی نبی کے آنے کا سوال ہی نہیں ہے۔ کیونکہ اس ارفع روحانی مقام کے بعد کوئی رفعت ممکن ہی نہیں۔ لیکن جو ساتویں آسمان پر حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارت اور آپ کی سچی پیروی اور آپ کے فیض سے مستفیض ہو کر پہنچا یعنی مہدی معہود وہ اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نہیں ہے ورے ہے وہ آپ کے آخری ہونے میں روک نہیں ہے۔ اگر کسی وقت ملک دشمن عناصر نے اس حلف نامہ کو وجہ فساد بنا کر ملک میں فساد پیدا کرنے کی کوشش کی تو اُس وقت دنیا کو پتہ لگ جائے گا کہ حقیقت کیا ہے۔ شدید ہے کہ ملک دشمن عناصر یہ کہہ کر بھی ملک میں شور مچائیں گے اور فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش کریں گے کہ شیعہ حضرات صدر اور وزیر اعظم نہیں بن سکتے کیونکہ اُن کے خلاف حضرت ولی اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "تفہیمات الٰہیہ" میں لکھا ہے کہ وہ اپنے اماموں کو انبیاء سے بالا درجہ دیتے ہیں اس واسطے وہ ختم نبوت کے منکر ہیں حضرت ولی اللہ شاہ کے ذہن میں غالباً یہی ہوگا کہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مصدق ہر نبی کا مقام زیادہ سے زیادہ ساتواں آسمان ہے اس سے اوپر نہیں۔ اس سے اوپر عرش رب کریم ہے یہ مقام محمدیت ہے اور جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات تو صفات منفرد ہے اسلئے اگر شیعہ صاحبان اپنے اماموں کا درجہ ساتویں آسمان سے اوپر بتاتے ہیں تو وہ گویا ختم نبوت کے منکر ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

اب ذرا اور آگے چلئے اہل حدیث اور بعض دوسرے فرقے بھی ہم سے مناظرہ کرتے آئے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام آسمانوں پر زندہ موجود ہیں اور ایک وقت میں اُن کا نزول ہوگا۔ اب ایک ایسا مسلمان جس کا اس فرقے کے ساتھ تعلق ہے یعنی وہ

حیاتِ مسیح اور نزولِ مسیح

کا قائل ہے وہ یہ حلف نہیں اٹھا سکتا لیکن احمدی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کسی نئے نبی کے قائل ہیں اور نہ کسی پرانے نبی کے حلف میں یہ الفاظ ہی نہیں ہیں کہ کوئی پرانا نبی آسکتا ہے یا نیا نہیں آسکتا بلکہ یہ لکھا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اگر وہ معنی لئے جائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو ہم کرتے ہیں کہ مقام محدثیت یا ختم نبوت کا مقام عرش رب کریم ہے اس کے بعد تو کوئی اور چیز ہو ہی نہیں سکتی۔ اگر تم یہ معنے کرتے ہو تو پھر ہم پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور اگر یہ معنے نہیں کرتے بلکہ اپنے ہی غلط معنے کرتے ہو تو پھر نزولِ مسیح کے عقیدہ کو مانتے ہوئے تم یہ حلف نہیں اٹھا سکتے

اس حلف میں یہ عبارت بھی ہے کہ ہم خدائے واحد و یگانہ پر ایمان لاتے ہیں۔ اگر تم قبروں پر سجدہ کرتے ہو یا سجدہ کرنا جائز سمجھتے ہو تو پھر بھی تم یہ حلف نہیں اُٹھا سکتے۔ پھر اس حلف میں یہ بھی ہے کہ ہم قرآنی احکام کو اپنی زندگیوں میں قابلِ عمل سمجھتے ہیں لیکن اگر تم احکام قرآنی کی پرواہ نہیں کرتے اور تم نے اپنی زندگی انوارِ قرآنی کے جلووں سے منور نہیں کر رکھی تو تم یہ حلف نہیں اٹھا سکتے سوائے اس کے کہ اپنی قوم کے ساتھ بد دیانتی کرتے ہوئے اس حلف کو اٹھا لو تو اٹھا لو۔ اور کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ میں نے اس حلف نامہ کے الفاظ پر بڑا غور کیا ہے اور میں بالآخر اس نتیجہ پہ پہنچا ہوں کہ ایک احمدی کے راستہ میں اس حلف کے اٹھانے میں کوئی روک نہیں۔ لیکن میں باآواز بلند دُنیا کو یہ بتا دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ کسی احمدی کو بھی سیاست اور اقتدار سے کوئی سروکار نہیں کوئی پیار نہیں اور کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ ہم تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند جلیل مہدی معہود کو ماننے والے ہیں جس نے فرمایا تھا ؎

مجھکو کیا مُلکوں سے میرا مُلک ہے سب سے جُدا
مجھکو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار

ہمیں ان دنیوی تاجوں، ان مملکتوں ان حکومتوں اور ان بڑے بڑے عہدوں سے کوئی تعلق کوئی پیار نہیں ہے۔ دُنیا کی یہ عزتیں دنیا والوں کو مبارک ہوں اور خدا کرے کہ ہم درویشوں کے نصیب میں ہمیشہ

رضوانِ یار کا تاج

رہے۔

پس آزاد کشمیر کی اسمبلی میں غلط لیا گیا یا غلط نتیجہ نکالا گیا کہ حلف کے الفاظ بتاتے ہیں کہ احمدی غیر مسلم ہیں۔ میں اس کے متعلق جواب دے چکا ہوں۔ مملکت پاکستان میں بھی کچھ لوگ اس قسم کا پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ صدر اور وزیر اعلیٰ کی حلف کے الفاظ یہ بتاتے ہیں کہ احمدی مسلمان نہیں ہیں لیکن چونکہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اس لئے اب میاں طفیل محمد صاحب نے پریس کانفرنس میں یہ اعلان کر دیا ہے کہ آزاد کشمیر والوں نے بڑا معرکہ مارا ہے۔ پاکستان کی حکومت کو بھی یہ قانون پاس کرنا چاہیئے کہ احمدی غیر مسلم اقلیت ہیں۔ مگر تم تو کہہ رہے تھے کہ حلف کے الفاظ نے ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ اب کہتے ہو کہ نہیں، قانون پاس کرو۔ تمہارا یہ مطالبہ کرنا کہ پاکستانی حکومت کوئی ایسا قانون بنائے، بتاتا ہے کہ تم جب یہ کہتے تھے کہ حلف کے الفاظ سے احمدی غیر مسلم اقلیت بنتے ہیں تو تم جھوٹ بول رہے تھے۔ کل تو تم یہ کہتے تھے آج یہ کہہ رہے ہو۔

بات دراصل یہ ہے

دوست اسے اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں کہ ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ

ایک مومن کو اپنے ایمان کے لئے سیاست کی سند یا ظاہری علم دین کے فتوے کی ضرورت نہیں ہے اگر کسی شخص کو یہ خیال ہو کہ اس کے مسلمان بننے یا رہنے کے لئے کسی بادشاہ کی سند یا کسی بڑے مفتی کے فتوے کی ضرورت ہے تو میرے نزدیک اس کا ایمان ایمان نہیں ہے اگر فتوے کی ضرورت نہیں ہے اور یقیناً ضرورت نہیں ہے تو پھر یہ فتوے ایک لایعنی چیز ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں تو ہر چیز ہے جب اللہ تعالیٰ کے سامنے ایسے فتوے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی نصّی شہادت ہمیں بتاتی ہے کہ ایسے فتوے اس کے حضور قابل قبول نہیں۔

غرض ہمارے خلاف دیئے جانے والے فتووں کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ جب میں تمہارے خلاف کہتا ہوں تو ہم سے میری مراد صرف آج کی دُنیا کا احمدی نہیں بلکہ ہم سے میری مراد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لے کر اس زمانے تک

خدا تعالیٰ کی محبت میں فانی

اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مست اور اسلامی تعلیم کو اوڑھنا بچھونا بنانے والے مسلمان جب بھی ہوئے اور جہاں بھی ہوئے ان کے بارہ میں اس قسم کے فتوے کوئی فرق نہیں ڈالتے۔ اس لئے فرق نہیں ڈالتے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ اللہ تعالیٰ نے تمہیں مسلمان کہا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مسلمان کہا ہے تو پھر اگر ساری دُنیا تمہیں کافر کہے اس کا نتیجہ یہ تو نہیں نکلتا کہ تم مسلمان نہیں رہے کیونکہ تمہیں تو خود خدا نے مسلمان کہا ہے پوری آیت یوں ہے

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (الحج: ۷۹)

غرض خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اور اُس کے نزدیک تم مسلمان ہو اور اس نے پہلے انبیاء علیہم السلام کو بھی یہ خبر دی تھی کہ امت مسلمہ پیدا ہونے والی ہے۔ چنانچہ پہلوں نے بھی تمہارا نام مسلمان رکھا اور قرآن کریم نے بھی تمہارا نام مسلمان اور مومن رکھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اور اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ کے الفاظ کہلوائے اس کا مطلب یہی ہے کہ امت محمدیہ مسلمین مومنین کی امت ہے۔

اس آیہ کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ تمہیں مسلمان قرار دیتا ہے اور تمہارے اسلام کا اعلان کرتا ہے اس لئے کہ تم نمازیں پڑھتے ہو۔ تم زکوٰۃ دیتے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق رکھتے ہو۔ تم اس بات پر یقین کے ساتھ قائم ہو کہ خدا تعالیٰ سے جب تمہارا پختہ تعلق قائم ہو جائے تو پھر تمہیں کسی اور ہستی کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ

هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس اب سوال یہ نہیں پیدا ہوتا کہ زید یا بکر مجھے یا تمہیں کافر کہتا ہے یا مسلمان۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جن شرائط کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کے افراد کو مسلمان قرار دیا ہے اور اُن کے اسلام کا اعلان کیا ہے وہ شرائط تمہاری زندگیوں میں پوری ہو رہی ہیں یا نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ آج

احمدیوں کی بہت بھاری اکثریت

ایمان کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔ چند ایک ہیں جو منافق ہیں۔ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چند ایک ہیں جو کمزور ایمان والے ہیں اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ احمدیوں کی بہت بھاری اکثریت ایمان کے جملہ تقاضوں کو پورا کرنے والی ہے اور وہ اپنے رب سے پیار کرنے والی ہے اس لئے ان کو اس طرح پکڑ رکھا ہے کہ گویا ایک لمحہ کے لئے بھی چھوڑنے کو تیار نہیں ہے۔ پس جماعت احمدیہ کی یہ اکثریت جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہلے نبیوں کی زبان سے مسلمان قرار دیا اور قرآن کریم میں اُن کے اسلام کا اعلان فرمایا ان کو آزاد کشمیر کی اسمبلی یا ساری دنیا کے علماء ظاہر غیر مسلم کیسے قرار دے سکتے ہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو وہ گویا خدا تعالیٰ کے مقابلے میں کھڑا ہونا چاہتے ہیں اور نہیں جانتے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے خلاف اور اس کے منصوبہ کے مقابلہ میں کھڑا ہوا خدا کے قہری ہاتھ نے اسے نیست و نابود کر دیا اور اس کا نام و نشان تک مٹا دیا۔

پس کسی کے مسلمان ہونے یا نہ ہونے کے متعلق فتوے دینا انسان کا کام ہی نہیں ہے۔ تاہم جنہوں نے اس قرارداد کو پاس کر دیا ہے، ہمیں اُن کا علم ہے۔ یہاں پاکستان میں ایک گروہ ایسا ہے جنہوں نے آزاد کشمیر اسمبلی کی اس قرارداد کا سہارا لے کر (جیسا کہ میاں طفیل محمد صاحب نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ آزاد کشمیر اسمبلی نے کمال کر دیا) پاکستان کی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھی اسی قسم کا قانون پاس کرے۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ ایک تو اس مطالبہ کے ساتھ یہ اعلان کر دیا کہ "حلف" کے الفاظ احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے کافی نہیں کچھ اور بھی چاہیئے دوسرے اس قرارداد کی کوئی حقیقت نہیں، تیسرے ہماری تنقید یہ ہے (میرے پاس تو کوئی ایسا ذریعہ نہیں کہ میں تحقیق کر کے ثبوت پیش کروں لیکن سننے میں آیا ہے) کہ یہ لوگ یعنی جماعت اسلامی اور ان کے ہم پیالہ و ہم نوالہ حکومت کو خوفزدہ اور پریشان کرنے کے لئے دھمکیاں دے رہے ہیں۔ کہ اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو

۱۹۵۳ء جیسے حالات

پیدا ہو جائیں گے۔ یہ بات تو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ وہ حکومتِ وقت کو ایسا کمزور اور بزدل کیوں سمجھتے ہیں کہ حکومت ان کی اس قسم کی دھمکیوں سے مرعوب ہو جائے گی تاہم اس کا تعلق حکومت سے ہے مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں۔ لیکن جہاں تک ۵۳ء کا سوال ہے اور جہاں تک اس سے احمدیوں کو ڈرانے کا سوال ہے اس سے میرا ضرور تعلق ہے۔ در اصل ۵۳ء کا نام لے کر وہ اپنے نفسوں کو اور اپنے ساتھیوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ ۵۳ء کے فسادات کی حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کو اُس وقت اتنی ذلت اٹھانی پڑی تھی کہ اگر وہ ذرا بھی سوجھ بوجھ سے کام لیتے تو ۵۳ء کا کبھی نام تک نہ لیتے مگر جماعت احمدیہ نے اس فساد فی الملک میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے عظیم نشان دیکھے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نے جماعت کو بڑی ترقی عطا فرمائی اس لئے ہمارے حق میں ۵۳ء بڑا مبارک زمانہ ہے۔ جس میں جماعت نے بڑی تیزی سے ترقی کی اور رفعتوں میں کہیں سے کہیں جا پہنچی۔ تربیت کے لحاظ سے بھی اور وسعتِ تبلیغ کے لحاظ سے بھی اور تعداد کے لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو بہت ترقی نصیب ہوئی اس وقت میرے سامنے کئی دوست بیٹھے ہیں جن کا اُن بہت ساری جماعتوں کے ساتھ تعلق ہے جو سرگودھا اور جھنگ کے بارڈر پر واقع ہیں اور ۵۳ء کے بعد قائم ہوئی تھیں چنانچہ ہزارہا بلکہ لاکھوں احمدی ہوئے یا دل سے احمدی ہوئے۔ میں نے پہلے بھی بتایا تھا لاہور میں میں نے بات کی تو چند آدمی جو ایک گاؤں سے ملنے آئے ہوئے تھے باتوں باتوں میں کہنے لگے ۵۳ء میں ہم احمدیوں کے گھروں کو آگ لگانے کے لئے نکلا کرتے تھے پھر خدا نے ہمیں احمدیت قبول کرنے کی سعادت بخشی، ہمیں احمدیت کا فدائی اور جاں نثار بنا دیا۔ پس ۵۳ء نے اُن لوگوں پر ذلت کا داغ لگایا جو آج ۵۳ء کا نام لے رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ۵۳ء کو احمدیت کی ترقی کا ذریعہ بنا دیا۔ وہ زمانہ احمدیت کی تاریخ میں ایک LAND MARK اور

ترقی کا ایک نشان

ہے اس لئے جب کوئی ۵۳ء کا نام لیتا ہے تو ہمیں خوشی ہوتی ہے کیونکہ جماعت احمدیہ نے اُس وقت بڑی قربانیاں دیں اور اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی مہم کو اور بھی تیز کر دیا۔ اگر آج احمدیت مٹ جائے تو دنیا میں کوئی بھی ایسا نہیں رہے گا جو اسلام کے لئے کام کرے اور اس کی ترقی اور اشاعت کے لئے قربانی دے۔ یہ صرف جماعت احمدیہ کو شرف حاصل ہے جو اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے جان، مال عزت اور وقت کی قربانی دے رہی ہے۔ چنانچہ ۵۳ء کے وہ حالات جسے دُہرا کر مخالفین احمدیت ناممکن الحصول خواہشات رکھتے ہیں اور خود فریبی میں مبتلا ہیں اُس میں بھی جماعت احمدیہ کو قربانیاں دینے اور بشاشت کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کا موقع ملا۔ دوست اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر پھر رہے تھے اور فرشتے اُن کی حفاظت کر رہے تھے۔ چنانچہ اُس وقت جب کہ لاہور میں ہر سو آگ لگی ہوئی تھی جماعت اسلامی کے چند کرتا دھرتا لوگوں نے ایک احمدی سے کہا اپنے حضرت صاحب سے جا کر کہو کہ زندہ رہنا ہے تو ہم جو مسودہ دیتے ہیں اس پر دستخط کر دیں ورنہ ختم کر دیئے جاؤ گے۔ بھلا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ان گیدڑ بھبکیوں کی کیا پرواہ کرتے تھے اور نہ ہی جماعت احمدیہ کا کوئی اور فرد پرواہ کرتا تھا اور نہ اب کرتا ہے۔ پھر کہنے والے ہمیں یہ بھی بتاتے ہیں کہ جب افسرانِ فوج اُن کو پکڑنے گئے تو کبھی گھٹنوں کو ہاتھ لگاتے تھے اور کبھی پاؤں کو۔ تاہم ہمیں اُن کے کسی کے پاؤں پڑنے سے کوئی دلچسپی نہیں۔

ہمیں جس چیز سے دلچسپی ہے

وہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے اور اس کے پیار کا جلوہ ہے جسے وہ اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مظلوم بندوں کے حق میں اُس وقت دکھاتا ہے جب ظلم کے حالات غیر معمولی شدت اختیار کر جائیں اُن دنوں میں جن کو تم پتہ نہیں کیوں ۵۳ء کے حالات کہتے ہو اور اپنے دلوں کو خوش کرتے ہو ہم نے اپنے رب کے پیار کے وہ جلوے دیکھے ہیں کہ اب بھی جب تم یہ کہتے ہو کہ ۵۳ء کے حالات پیدا ہو جائیں گے تو ہمارا دل خوشی سے اچھل پڑتا ہے کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ کے پیار کے جلوے معمولی حالات سے بڑھ کر ظاہر ہوں گے۔

پس ۵۳ء کا نام لے کر اگر تم حکومتِ وقت کو بزدل سمجھتے ہوئے اُن کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہو تو کرتے رہو ہم تو اُن کو بزدل نہیں سمجھتے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ تم سے ہرگز نہیں ڈریں گے لیکن بہر حال یہ حکومت کا کام ہے اُن کے متعلق کچھ کہنا میرا کام تو نہیں ہے لیکن جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے تم گیدڑ اپنی کھوہ سے باہر نکل آئے ہو اور سمجھتے ہو کہ تمہارے چیخنے چلانے سے جماعت احمدیہ کے افراد ڈر جائیں گے۔ نہیں! ہرگز نہیں ڈریں گے۔

جیسا کہ میں پہلے بھی کئی موقعوں پر بتا چکا ہوں

جماعت احمدیہ کی تعداد

اس وقت ایک کروڑ کے قریب ہے پاکستان میں بھی بچے عورتیں اور مرد ملا کر اچھی خاصی تعداد ہے (چالیس لاکھ کے قریب ہوگی) ہمارے مخالفین جو ہمیں غیر مسلم اور کافر کہتے اور گالیاں دیتے ہیں الیکشن کے دنوں میں خود ان کا اپنا اندازہ یہ تھا کہ ۱۲ لاکھ نوجوان سمجھدار پورے جوش کے ساتھ رضاکارانہ طور پر بے لوث خدمت کرنے والا پیپلز پارٹی کی خدمت کرتا رہا اس واسطے پیپلز پارٹی جیت گئی میں سمجھتا ہوں یہ مبالغہ ہے ۱۲ لاکھ بالغ احمدی نہیں اور نوجوان تو اس سے بھی کم ہیں اور ان میں سے بھی وہ جنہیں رضاکارانہ طور پر کام کرنے کی فرصت ملی اور پیپلز پارٹی کے حق میں کام کرنے کا موقع ملا اور ان کی صحت نے بھی اجازت دی اور مخالفین کے کہنے کے مطابق انہوں نے دن رات ایک کر دیا ان کی تعداد اتنی زیادہ نہیں جتنی بتائی جاتی ہے۔ پھر اُن میں کچھ بالغ بھی نہیں تھے اُن میں عورتیں بھی شامل نہیں تھیں اگر تھیں بھی تو ان کی نسبت بہت کم تھی۔ وہ تو بالغوں کا بھی ان کے کہنے کے مطابق ایک چھوٹا سا حصہ ہے گو یہ مبالغہ ہے لیکن یہ فعال رضاکار لاکھوں تو ضرور ہیں۔

میں آج ان لوگوں کو جو ۵۳ء کی باتیں شروع کر دیتے ہیں ان لاکھوں احمدیوں کے متعلق ایک حقیقت بتا دینا چاہتا ہوں تاکہ ہم پر یہ الزام نہ رہے کہ ہمیں

حقیقتِ حیاتِ احمدی

سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ میں ایسے لوگوں کو حضرت خالدؓ بن ولید کے الفاظ میں بتانا چاہتا ہوں "کہیں تم دھوکے میں نہ رہو۔ میں تمہیں یہ حقیقت بتا دیتا ہوں کہ جس قدر پیار تمہیں اِس ورلی زندگی کے ساتھ اور اِس دُنیا کے عیش و عشرت کے ساتھ ہے میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اُس سے بڑھ کر پیار احمدی مسلمان کو موت کے ساتھ ہے"۔

یہ الفاظ حقیقت پر مبنی اور بڑے پیار سے الفاظ ہیں۔ یہ ہمارے دل کی آواز ہیں پس انہی الفاظ میں میں آج اُن لوگوں کو جو ۵۳ء کی آڑ میں

فتنہ و فساد برپا کرنے کے منصوبے

بنا رہے ہیں عاجزانہ طور پر سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں کہ کسی غلط فہمی میں نہ رہنا۔ جماعت احمدیہ کے وہ لاکھوں بالغ افراد جو پاکستان کے باشندے ہیں (یہی حال مُلک مُلک بسنے والے احمدیوں کا ہے مگر اِس وقت میں پاکستانی احمدیوں کا ذکر کر رہا ہوں) ان کو خدا کی راہ میں موت سے ایسا ہی پیار ہے جیسا کہ ایک عاشق اپنے معشوق پر مستانہ وار قربان ہونے کو تیار کھڑا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ان جاں نثاروں کو موت سے جو پیار ہے وہ اُس پیار سے کہیں زیادہ ہے جتنا تمہیں اِس دنیا کی زندگی اور اس کے عیش و عشرت اور آرام و آسائش سے پیار ہے۔ لیکن ہمیں خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ پیار سے میرے بندوں کے دل جیتو۔ اس لئے جب ہم تمہارے نعروں اور تمہاری گالیوں کے مقابلہ میں غصہ میں نہیں آتے تو یہ ہماری کمزوری کی دلیل نہیں بلکہ یہ خدا تعالیٰ کے حکم کی پیروی اور اس کی خاطر عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنے کی دلیل ہے۔

پس جہاں ہمیں پیار سے لوگوں کے دل جیتنے کا حکم ہے وہاں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی ہے

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا
(الحج: ۴۰)

جب ظلم انتہا کو پہنچ جائے تو قرآن کریم نے اپنی مدافعت کی اجازت دی ہے؛ نیز قانونِ ملکی نے بھی خود حفاظتی کی اجازت دی ہے۔ تاہم یہ کام تو حکومت کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر فرد بشر کی

جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری

حاکمِ وقت پر عاید کی ہے اس لئے ہم خاموش رہتے ہیں کہ حاکمِ وقت اپنی ذمہ داری کو نباہے گا لیکن اگر کسی وقت خدانخواستہ حاکمِ وقت نہ رہے ملک میں انارکی پھیل جائے اور حکومتِ وقت جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھانے کے عملاً قابل نہ رہے اور ایک فانی فی اللہ مسلمان جس نے اپنے جذبات کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر قابو میں کیا ہوا تھا اُس کے کان میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیاری آواز آئے

وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ

تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے

وَلِمَالِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ

تیرے مال و دولت کی حفاظت کی ذمہ داری بھی تجھ پر ڈالی گئی ہے تو پھر اگر خدانخواستہ ہمارے ملک میں بدامنی اور لاقانونیت پھیل جائے تو تم دیکھو گے کہ تم اپنی زندگی اور مال و دولت سے جو پیار کرتے ہو ہر احمدی اُس سے زیادہ موت سے پیار کرتا ہے اس واسطے کہ یہ حقیقت ہر احمدی پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اس ورلی زندگی میں انسان کی زندگی ختم نہیں ہو جاتی۔ موت زندگی کا خاتمہ نہیں ابدی زندگی کا ایک اہم موڑ ہے اور بس۔ ہماری بڑی پھوپھی جان کہہ رہی تھیں "یہاں آنکھ لگی وہاں آنکھ کھل گئی" یہ ہے ہمارے نزدیک اِس دنیا کی حقیقت جس سے لوگ بڑا پیار کرتے ہیں۔ ہم تو اِس دنیا سے پیار نہیں کرتے۔ ہم مانتے ہیں کہ ہم بڑے کمزور انسان ہیں۔ خطاکار ہیں لیکن ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رب نے ہمیں دُنیا میں

اسلام کو غالب کرنے کے لئے آلۂ کار

بنایا ہے۔ اس لئے اگر ہم اپنے گناہوں اور خطاؤں کے باوجود اپنی اس ذمہ داری کو نباہنے کے لئے قربانیاں دیتے رہے تو ہمیں یقین ہے کہ جب یہاں آنکھ بند کرکے وہاں آنکھ کھلے گی تو ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی گود میں پائیں گے وہ اپنے فضل اور رحمت سے ہماری خطائیں معاف کر دے گا کیونکہ اُسی نے یہ فرمایا ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (الزمر:۵۴)

ظاہر ہے جو لوگ اپنی زندگیوں کا ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے خرچ کرنے کی نیت رکھتے، جذبہ رکھتے اور کوشش کرتے ہیں اگر ان کے کام میں غلطیاں رہ جائیں، تو اللہ تعالیٰ ان کو معاف کر دیتا ہے۔

پس میں احباب جماعت سے کہتا ہوں اور تنبیہہ کرتا ہوں کہ تم نے فساد بپا نہیں کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا فرمایا ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (المائدہ:۶۵)

مگر اے حق کی مخالفت کرنے والو تم فساد کرکے پھر گلہ کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت تمہیں کیوں حاصل نہیں ہوتی۔ جب تمہارے مفسدانہ منصوبوں کے نتیجہ میں تمہیں خدا تعالیٰ کا پیار حاصل نہیں ہے تو پھر تمہیں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہو جائے گی۔ لیکن ہم فساد سے کتراتے ہیں۔ ہم قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا جائز نہیں سمجھتے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ حکومتِ وقت کا کام ہے کہ وہ ہمارے مخالفوں کی جان و مال کی پوری حفاظت کرے اور اس کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ایک احمدی کی جان و مال کی بھی حفاظت کرے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے جو حقوق قائم کئے ہیں ہر انسان خواہ وہ مفتی محمود ہو یا ابوالاعلیٰ مودودی ہو یا میاں طفیل محمد ہو یا ایک احمدی ہو اُن کا مستحق ہے اور

حکومتِ وقت کا فرض

ہے کہ وہ اس کا حق ادا کرے اور اس کی جان و مال کی حفاظت کرے لیکن اگر تم خود خدا تعالیٰ کا باغی بن کر خدا کی اس دنیا میں فساد پیدا کرنا چاہو گے تو اللہ تعالیٰ کا پیار تمہیں حاصل نہیں ہوگا اور جب اللہ تعالیٰ کا پیار تمہیں حاصل نہیں ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت اور معجزانہ قدرت نمائی کے نشان تم کیسے دیکھو گے لیکن ہم انتہائی عاجزی اور انکساری کے باوجود اور اس لئے کہ ہم کلی طور پر عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنے والے ہیں۔ ہم قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے ہم ان معاملات کو خدا پر چھوڑتے ہیں ہم اس وقت خود حفاظتی کے کام کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں جس وقت صحابہؓ کے قول کے مطابق حاکم وقت نہ رہے دُنیا میں قانون نہ رہے، انارکی پیدا ہو جائے، افراتفری پھیل جائے۔ خدا نہ کرے کہ یہ وقت ہمارے ملک کو دیکھنا نصیب ہو لیکن اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو تمہیں پتہ لگ جائے گا کہ کہنے والے نے سچ کہا تھا کہ

جو خدا کا ہے اُسے للکارنا اچھا نہیں !
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار

تم لومڑی کا لبادہ اوڑھ کر اور گیدڑ کا لباس پہن کر باہر نکلتے ہو اور چیختے اور چنگھاڑتے ہو اور سمجھتے ہو کہ ہم تم سے مرعوب ہو جائیں گے ہمیں تو خدا تعالیٰ نے شیر کی جرأت سے بڑھ کر جرأت عطا فرمائی ہے۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے شیر کے رعب سے زیادہ رعب عطا فرمایا ہے شیر کی دھاڑ سے میلوں تک بزدل جانور کانپ اُٹھتے ہیں۔ ہمیں تو یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسَافَةَ شَهْرٍ

یعنی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مخلص فدائیوں اور جاں نثاروں کا ایک ماہ کی مسافت تک رعب طاری ہوگا۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے

بے لوث خدمت کی توفیق

عطا فرمائی ہے۔ ہم افریقہ کے اُن جنگلوں میں خدا کی توحید کو قائم کرنے اور خدا اور اس کے رسولؐ کے نام کو بلند کرنے کے لئے بے خوف و خطر چلے گئے جہاں آدم خور وحشی بسیرا کرتے تھے جماعت احمدیہ میں کتنی ہی مثالیں ہیں سینکڑوں ہزاروں ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطر قربانی دی حتیٰ کہ تم نے بعض کو سنگسار کیا۔ مگر کیا ان سنگسار ہونے والوں کے مستانہ عشقِ الٰہی میں کوئی لغزش آئی؟ تم نے اپنی بہیمانہ خواہشات کو تسکین پہنچائی اور انہوں نے اس موت کو اپنی روحانی لذتوں کے حصول کا ذریعہ بنا لیا خدا تعالیٰ نے اُن سے وہ پیار کیا کہ ان پر ظلم کرنے والوں کو ان کی جڑوں سے ہلا کر رکھ دیا۔ ایک کو سنگسار کیا گیا تھا مگر خدا تعالیٰ کے قہری ہاتھ نے ایک لاکھ کو ہلاک کر دیا۔ ہم خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور اس کے غیر معمولی پیار کا مشاہدہ کرتے چلے آئے ہیں ہمیں اس کی قدرتوں پر محکم یقین ہے ہم بھلا تم سے ڈریں گے۔ ہم تو ساری دُنیا سے نہیں ڈرتے۔ جب انگریز سمجھتا تھا کہ اس کی دولت مشترکہ پر سورج غروب نہیں ہوتا اُس وقت انگریز نے احرار کے ساتھ گٹھ جوڑ کیا۔ اُس وقت بھی ہم نہیں ڈرے نہ ہمیں کوئی نقصان پہنچا، اب جب کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حالات بدل گئے ہیں اور

احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا

ہم نے خدا تعالیٰ کے عظیم الشان نشان دیکھ لئے۔ اب ہم اللہ کے سوا کسی اور سے بھلا کیوں ڈریں گے ؟!

پس اگر خوف ہے تو ہمارے دل میں خدا کی ناراضگی کا خوف ہے ہمیں خدا نے شرافت کے ایک مقام پر کھڑا کیا ہے ہمیں خدا نے خدمتِ خلق کے ایک مقام پر فائز کیا ہے۔ ہمیں خدا نے اپنی اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ایک مقام سے سرفراز فرمایا ہے۔ ہم اس بلند مقام پر کھڑے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو آئے روز اپنی زندگیوں میں مشاہدہ کرتے ہیں ہمارے جسم اور روح کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور اور خوشیوں سے بھرا پڑا ہے اور انوارِ روحانیہ الٰہیہ سے چمک رہا ہے۔ ہم انوار میں رہنے والے ظلمات میں چیخنے والے گیدڑوں سے بھلا کیسے ڈر سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس جہاں تک حکومت کا تعلق ہے وہ خود جواب دے گی یا وقت بتائے گا کہ وہ تمہاری دھمکیوں سے مرعوب ہوتی ہے یا نہیں۔ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں لیکن جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے، میں تمہیں

واضح طور پر بتا دیتا ہوں

اُس پیار کی وجہ سے جس کے متعلق ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ پیار کے ساتھ میرے بندوں کا دل جیتو، تم اس قسم کے خیالات بھی اپنے دماغوں میں نہ لاؤ کیونکہ گیدڑ بھبکیاں ہمیں خوفزدہ نہیں کرتیں البتہ ہمارے دل میں گدگدی ضرور پیدا کرتی ہیں۔ ہمارے چہروں پر مسکراہٹ ضرور آجاتی ہے کہ یہ لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں لیکن اگر خدانخواستہ تم فتنہ و فساد کو اس ملک میں اس حد تک پھیلانے میں کامیاب ہو گئے (ہماری دعا ہے اور ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالےٰ ایسے حالات نہیں پیدا ہونے دے گا لیکن اگر کے ساتھ میں بات کر رہا ہوں) اور حکومتِ وقت اس عظیم مملکت کے شہریوں کی حفاظت کرنے کے قابل نہ رہی تو پھر جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں جب احمدی کے سامنے اپنی جان و مال کی حفاظت اور بالخصوص غلبۂ اسلام کی مہم کی حفاظت کا سوال پیدا ہوا تو اُس دن تمہارے بڑے بھی اور تمہارے چھوٹے بھی تمہارے مرد بھی اور تمہاری عورتیں بھی یہ نظارہ کریں گی کہ تمہارے دل میں اِس دنیا کی زندگی اور اس کے عیش و آرام سے جو محبت ہے اُس سے کہیں زیادہ ہمیں خدا کی راہ میں جان دینے سے محبت ہے۔

باقی رہا یہ کہ دوست مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان حالات میں ہم کیا کریں

میں آپ سے کہوں گا

پہلے سے زیادہ دعائیں کریں۔ آپ پوچھتے ہیں کہ ان حالات میں ہم کیا کریں میں کہوں گا کہ جس خدا پر تم نے بھروسہ کیا ہے وہ قادر و توانا خدا ہے۔ اس نے تمہاری اسّی سالہ زندگی میں کبھی بےوفائی نہیں کی۔ اب بھی بےوفائی نہیں کرے گا۔ کیونکہ وہ سچے وعدوں والا ہے۔

تم اس کے وفادار بندے بنے رہو اور اپنی زندگی کے ہر لمحہ یہ ثابت کرتے رہو کہ تم اُس کے وفادار بندے ہو پھر تم دیکھو گے کہ تم اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کے سایہ میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ گے۔ دنیا کی کوئی طاقت خدا تعالےٰ کے منشا کو ناکام نہیں کر سکتی خدا نے احمدیت کے ذریعہ اِسلام کے عالمگیر غلبہ کا فیصلہ فرمایا ہے۔ آسمانوں پر خدا کا یہ فیصلہ ہے اور زمین پر جاری ہو چکا ہے جماعت احمدیہ کے ذریعہ خدا تعالےٰ کی توحید اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار ساری دنیا پر غالب آئے گا۔ خدا تعالےٰ کے پیار کے جلوے جس طرح ہم دیکھتے ہیں اسی طرح دُنیا کے تمام ممالک اور اقوام بھی دیکھیں گی خدا تعالےٰ نے یہ ارادہ کیا ہے یہ تو ضرور پورا ہو گا۔ البتہ جماعت احمدیہ کو قربانیاں دینی پڑیں گی بعض افراد کو شاید جان کی قربانی دینی پڑے بعض کو مال کی قربانی دینی پڑے یہ تو ضرور ہو گا لیکن جس مقصد کے لئے جماعت کو پیدا کیا گیا ہے اس مقصد میں انشاء اللہ ناکامی نہیں ہو گی۔

پس گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں۔ فکر کی کوئی ضرورت نہیں۔ ان نعروں کو۔ ان فتووں کو، ان جھوٹی تحریروں کو جو اخباروں میں چھپتی ہیں ان سے ہنستے کھیلتے گزر جاؤ ان کو درخورِ اعتنا نہ سمجھو اور دل کے اندر غصہ نہ پیدا کرو بلکہ ایسے لوگوں کے لئے رحم کے جذبات پیدا کرو۔ میں تو جب سوچتا ہوں تو مجھے بعض دفعہ یہ دکھ ضرور ہوتا ہے کہ انسان اپنی گراوٹ میں اتنا بھی گر جاتا ہے کہ وہ پہلے ایک جھوٹ بولے اور پھر اس جھوٹ کو دلیل بنا کر ایک اور جھوٹ اور مفسدانہ مطالبہ کر دے یہ اخلاقی گراوٹ اور انسانی فطرت کا مسخ ہونا ہمارے دلوں کو دُکھ پہنچاتا ہے خوف نہیں پیدا کرتا۔ یہ طرزِ عمل غصہ نہیں دلاتا رحم کے جذبات پیدا کرتا ہے

پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ان حالات میں دعائیں کریں اور

بہت دعائیں کریں

کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو عقل اور سمجھ عطا فرمائے ان کی فلاح و بہبود اور تائید و نصرت کے سامان پیدا کرے جس طرح وہ ہم سے پیار کا سلوک کرتا ہے اسی طرح ان سے بھی پیار کرنے لگے یہ لوگ بھی سمجھ جائیں ان کو بھی عقل آجائے اور خدا کے ایک عاجز اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک عظیم روحانی جرنیل کی جماعت میں شامل ہونے کی ان کو بھی توفیق ملے۔ قرآن کریم کا یہ وعدہ ہے تاہم کئی بدقسمت مر جاتے ہیں لیکن کئی ایسے بھی ہوتے ہیں جو لمبے عرصہ تک مخالفانہ حرکتیں کرتے اور مخالفانہ منصوبے باندھتے رہتے ہیں وہ دکھ دیتے اور گالیاں نکالتے ہیں۔ مال لوٹتے ہیں اور آگیں لگاتے ہیں وغیرہ وغیرہ مگر ایک وقت آتا ہے کہ اُن پر حقیقت کھل جاتی ہے اللہ تعالےٰ ان پر اپنے پیار کے جلوے ظاہر کرتا ہے اور الٰہی نور ان کو سارے اندھیروں سے باہر لے آتا ہے پھر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت جو آپ کے مہدی معہود کے ذریعہ غلبۂ اسلام کے لئے قائم کی گئی ہے اس کے فرد بن جاتے ہیں چنانچہ کل تک جو آگیں لگانے والے دُکھ دینے والے لوٹ مار کرنیوالے قتل کے منصوبے بنانیوالے تھے آج ایک عاشقِ خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فدائی اور جانثار بن جاتے ہیں اور

اسلام کی سربلندی

کے لئے بےلوث خدمت کو شعار بنا لیتے ہیں اور جان و مال اور وقت کی قربانی دینے میں فخر محسوس کرنے لگ جاتے ہیں۔

غرض جماعت احمدیہ صحابہ نبی اکرم صلعم کے بعد اپنی قربانیوں میں بے مثال ہے اور خدا نے صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے اور ان کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع کرنے والے اور آپ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے والے افرادِ جماعت احمدیہ کے نتیجہ میں انسان کو اشرف المخلوقات کہا۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت جبکہ بعض لوگ دہریہ ہیں یا دوسرے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو گالیاں دیتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں طعن اور دشنام دہی کرتے ہیں۔ بہت سی مخلوق ایسی ہے جو اپنے پیدا کرنیوالے خدا کو بھولی ہوئی ہے۔ عبادت الٰہی سے منہ پھیر چکی ہے نیکیوں سے محروم اور اخلاق سے عاری ہے باایں ہمہ وہ بھی انسان ہونے کی وجہ سے اشرف المخلوقات ہیں کیونکہ خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے وجود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیار کرنے والے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق اور فدائی یعنی صحابہ رضوان اللہ علیہم

انسانیت کا سر

تھے۔ انسان کو اشرف المخلوقات ان پہلوؤں کی وجہ سے بھی کہا گیا ہے جنہوں نے اپنے وقت کے انبیاء کی خدمت میں جنہوں نے بنی نوع انسان کو اس خطہ ارضی میں جہاں وہ پیدا ہوئے تھے خدا کی طرف لانے کی کوششوں میں اپنی جان و مال کی قربانی دی لیکن حقیقت یہی ہے کہ اجتماعی زندگی میں انسان اشرف المخلوقات اس لئے ہے کہ انسانی برادری میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم اور جلیل انسان پیدا ہوا۔ جس کا روحانی مقام عرش رب کریم پر ٹھہرا اور انسان اشرف المخلوقات اسلئے ہے کہ انسانی برادری نے محمد صلعم کے طفیل صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسے انسانوں کو جنم دیا اور آج ان کو جنم دیا کہ جن کے متعلق خدا نے آسمانوں سے آواز دے کر کہا کہ

صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

گویا انسان کو حقیقی معنوں میں اشرف المخلوقات بنانا ان کی تہذیب اخلاق ان کے اخلاق کو درست کرنا، ان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا سبق دے کر خدائے واحد و یگانہ کی طرف لانا اُن کے دلوں میں خدا کی محبت پیدا کرنا اور ان کے اندر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا جذبہ اس طور پر پیدا کرنا کہ ان کے رگ و ریشہ میں سرایت کر جائے آج یہ

ہمارا کام

ہے یہ ساری کوششیں ہم نے کرنی ہیں۔ ہم نے اُن کو اس مقام تک لانا ہے جو اشرف المخلوقات کی حیثیت سے انسان کا مقام ہے۔ اور یہ انشاء اللہ ہو کر رہے گا۔ کیونکہ یہ خدا کا وعدہ ہے یہ خدا کا فیصلہ ہے یہ تو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ اس کے خلاف غیر اللہ کی جو آوازیں آئیں ہمیں ان کی کوئی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ وہ ان لوگوں کی زبانوں سے نکلتی ہیں جو ہمارے نزدیک حقیقی معنوں میں عبادت نہیں کرتے اُن کی آنکھوں میں محبت الٰہی کے انوار کا فقدان ہے، اُن کے کان اپنے رب کے پیار کی آواز سننے کے قابل نہیں اور اُن کے ناک اپنے رب کے پیار کی خوشبو سونگھنے کے قابل نہیں۔ اگر ایسے لوگ حقارت کا اظہار کرتے ہیں تو ہمیں ان کی کیا پرواہ ہے۔

پس تم دعائیں کرو یہ تمہارا کام ہے اور پیار سے دنیا کے دل جیتنے کی انتہائی کوشش کرتے چلے جاؤ کہ یہی تمہیں خدا کا حکم ہے۔ اور جب تم (اور یقیناً تم) اپنے رب کے پیار کو اپنے اندر جذب کر لوگے تو پھر دنیا کی ساری چیزیں ہیچ ہیں ان سے خوف کھانا تو درکنار رہا وہ اس قابل بھی نہیں کہ ان کا ذکر کیا جائے۔ غرض جیسا کہ میں نے بتایا ہے

ایک آدھ استثناء کے سوا

ساری اخباروں نے اس جھوٹی خبر کو شائع کیا ہے اور ملک کے کونے کونے میں پہنچایا ہے جس پر احمدی دوستوں نے سوچا کہ ہمیں مرکز سے ہدایت لینی چاہیئے کہ ہمارا ردعمل کیا ہو چنانچہ یہی بتانے کے لئے باوجود بیماری کے میں یہاں آگیا۔ میرا خیال ہے کہ میں نے ایک احمدی کا جو صحیح مقام ہے وہ آپ کو سمجھا دیا ہے۔ آپ دعائیں کریں اور اس مقام پر مضبوطی سے قائم رہیں کیونکہ ہمارے لئے جو وعدے ہیں اور ہمیں جو بشارتیں ملی ہیں وہ اس شرط کے ساتھ ملی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں جس مقام پر سرفراز فرمایا ہے اس کو بھولنا نہیں اور اس کو چھوڑنا نہیں۔ خدا تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار کرتے رہنا ہے۔ اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھنا بے لوث خدمت میں آگے رہنا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنا ہے اور جب دنیا پیار کو کلی طور پر قبول کرنے سے انکار کر دے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو یاد رکھنا ہے کہ

"اُٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں"

اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ رحمت الٰہی کو جذب کرکے اور مستانہ وار اپنے رب کریم کی طرف رجوع کرکے خدائے قادر و توانا کی عظمت کے عظیم نشان دیکھنے کی کوشش ہمارا فرض ہے۔ ایسے حالات میں ہماری یہ دعا ہوگی کہ اے رحیم خدا! ہمیں مقبول دعاؤں کی توفیق عطا فرما تو جس کے نتیجہ میں "ظلمات" خدا کے نور سے بدل جائیں اور دنیا

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

(الزمر: ۷۰)

کا نظارہ دیکھنے لگ جائے۔ اللّٰھم آمین"

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کانفرنس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سالانہ تربیتی کلاس ۲۰ مئی تا یکم جون ۱۹۷۳ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ قائدین مجالس کی اپنی اپنی مجلس سے نمائندگی کا بندوبست کریں ایسی مجالس جن کی تعداد زیادہ ہے وہاں سے خدام بھی زیادہ تعداد میں آنے چاہئیں ہر مجلس سے کم از کم ایک ایک نمائندہ ضرور شامل ہونا چاہیئے۔

تمام قائدین نمائندے طے کرکے ان کے نام اور مکمل کوائف فوری طور پر مرکز میں ارسال کریں اور ان خدام کو اپنی نگرانی میں ۱۹ مئی کی شام تک ربوہ بھجوانے کا انتظام فرمائیں (ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر شوکت و پُر جلال اشتہارات کا مجموعہ

مجموعہ اشتہارات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل و دوم طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں ہدیہ فی جلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی ایک جلد بھی جلد طبع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ آرڈر ریزرو کرا لیں

ملنے کا پتہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ فون نمبر ۴۸۱

جدید فیشن کے مطابق سونے کے سادہ و جڑاؤ

زیورات

اور چاندی کے خوشنما سیٹ و برتن کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون نمبر ۵۲۳۲۶

کاغذ ——— اور ——— گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پبلشر کارنر گنپت روڈ لاہور فون ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی ★ ملک محمد حنیف

فون نمبر ۶۲۵۱۶ — فون نمبر ۶۲۵۱۸

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس بیس روپے

نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے — کورس پچیس روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

خارش توڑ مرہم

خارش ہر قسم

دھدر۔ چنبل۔ ایگزیما

جلدی امراض کا کامیاب علاج قیمت فی ڈبیہ ۱/-

دواخانہ ہامیونِ رجسٹرڈ ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

دل کی تمام امراض کیلئے

پیور گولڈ ڈراپس

کا ہر قطرہ آبِ حیات ہے ایک خوراک سے فوری فائدہ۔ مستقل فائدہ کے لئے اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔ قیمت صرف ۳/-

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا ۱۲۰ گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴ گول بازار لائلپور فون نمبر ۲۰۵۸

ایک قدم اور آگے

شاہ زیب

مرض اٹھرا کے لئے مفید اور موثر ترین کامیاب دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ٹنڈو محمد خان ★ ربوہ ★ گوجرانوالہ

جسم کو مضبوط بنائیے زندگی کا لطف اٹھائیے

امرت بوٹی

جسم خواہ کسی وجہ سے کمزور اور ناتواں ہو چکا ہو امرت بوٹی کے استعمال سے مفید اثرات پیدا ہو جاتے ہیں قیمت ۶۰ گولی ۵ روپے

اسٹاکسٹ : ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور

★ افضل برادرز گول بازار۔ ربوہ

براہِ راست منگوانے کا پتہ :

شاہ نور فارمیسی نوشہرہ درشکارپور سندھ

آج اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہلِ وعیال کے دانتوں کا معائنہ کرائیں

۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰/-

۲۔ دانتوں میں گھن و کیڑا ہو تو کیریز کیور ۱۰/-

نیز دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲/-

مستقل علاج ہے دانتوں کی صحت و صفائی کا راز

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

تقسیم کنندگان : ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۷

جرمولین رجسٹرڈ

نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کھجلی، پھنسی پھوڑے اور جملہ جلدی امراض کے لئے مجرب و زود اثر مرہم۔ ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت : ایک روپیہ۔

حمیدیہ دواخانہ

عبداللہ پور لائلپور

گولڈن

ماسکیٹو کریم

مچھروں سے بچاؤ کے لئے

المنار دواخانہ ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں (مینیجر)

ایک ہیلدار کی ضرورت

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک ہیلدار کی ضرورت ہے صدر انجمن کے گریڈ کے مطابق تنخواہ دی جائے گی۔ تمام درخواستیں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے نام بھجوائیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱۔ میری اہلیہ اقبال بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد لوٹا صاحب آف لودھی ننگل چار ماہ کی طویل علالت کے بعد ۳ رمئی بروز جمعرات شام سات بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ۴۰ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک دل۔ مہمان نواز اور خلافت سے دلی وابستگی رکھنے والی خاتون تھیں بیماری کا عرصہ نہایت صبر و سکون کے ساتھ گزارا دو لڑکے اور تین لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں

دوسرے دن جمعہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (محمد اسماعیل خان لودھی ننگل۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ میری خالہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیع صاحب ملک دارالرحمت شرقی ربوہ ۸ رمئی بروز منگل رات گیارہ بجے مشن ہسپتال لائل پور میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نیک دل پاک سیرت اور مخیر خاتون تھیں۔ وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ چار بچیاں اور تین بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ ۹ رتاریخ کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ اور رات کو سات بجے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اکرام اللہ باجوہ کارکن دفتر الفضل ربوہ

مکان قابل فروخت

دو کمروں، سٹور، باورچی، غسل خانہ۔ اور برآمدہ پختہ پر مشتمل پانی میٹھا رقبہ دس مرلے واقعہ محلہ دارالصدر غربی مسجد کے بالکل قریب خواہشمند احباب پتہ ذیل پر رابطہ قائم کریں

معرفت منشی بشیر احمد صاحب محلہ دارالیمن ربوہ

ہر قسم کے لیڈیز پارچات

خریدتے وقت

ہمیشہ اپنی دکان

الفردوس کلاتھ مرچنٹ

۸۵ انارکلی لاہور کو یاد رکھیں

ماہنامہ الفرقان ربوہ

کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہئیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی ترپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہئیے۔" رسالہ کا چندہ ۶/ روپے ہے بھجوائیں

مرغیاں اور چوزے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

چوزوں کے ریٹ

یک روزہ چوزے پانچ صد تک	۳/۰۰ روپے سینکڑہ
پانچ صد سے ایک ہزار تک	۲۷۵/۰۰ " "
ایک ہزار سے زائد	۲۰۰/۰۰ " "
مکس چوزے	۱۵۰/۰۰ " "
مرغ چوزے یک روزہ	۵۰/۰۰ " "

علیا حضرت نواب سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

"آپ کے سرمہ نے میری نظر کو بہت فائدہ بخشا ہے۔ نظر اتنی کمزور ہوگئی تھی کہ کسی جانب نظر بھر کر دیکھنا بھی نظر پر اثر کرتا تھا ذرا سا پڑھنے لکھنے سے نظر گھبرا جاتی تھی اب نمایاں فرق ہے۔ الحمد للہ۔ دو شیشیاں اور بھیج دیں۔" دوا قسم شیشی قیمت پانچ روپے، ہائی بلڈ پریشر کی دیسی دوا قیمت پانچ روپے قرص گیس توڑ، بد ہضمی، گیس، ریح، نفخ، پیٹ درد ترش ڈکار بدہضمی کے دستوں کو دور کرتی ہیں۔ قیمت تین روپے

طبیہ عجائب گھر۔ امین آباد ضلع گوجرانوالہ

مختار عام کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کو ایک مختار عام کی ضرورت ہے جو زمین کے کاروبار سے واقف ہو۔ حکومت کے افسران سے رابطہ رکھ سکتا ہو۔ صحت اچھی ہو۔ مخلص اور دیانتدار آدمی کی ضرورت ہے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند کے لئے اچھا موقع ہے۔

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر ان کی نظر میں کوئی ایسے دوست ہوں تو فوری طور پر ہمیں ان کے کوائف جن میں نام، ولدیت، تعلیم، تجربہ، عمر، صحت اور جماعتی کاموں میں دلچسپی کے متعلق رپورٹ ہو۔ بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

مجرب نسخے

قوت صحت اور طاقت کی لاثانی دوا پیور ا مقوی ٹانک ۳/
چھائیاں داغ دھبے۔ کیل مہاسوں کیلئے فیملین
کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے پیور بے بی ٹانک ۳/-
الرجی کے لئے الحبیہ۔ الرجی کیور ۵/-
دل کی تمام تکالیف کے لئے آب حیات بیور گولڈ ڈراپس ۳/-
شدید دانت درد کے لئے اکسیر ڈینٹلین ۵/-(اگالی اور لگانے والے)
پیٹ کے ہر قسم کے کرمول کے لئے ورمس کیور ۵/-
لیکوریا کے لئے اکسیر جنم۔ لیکوری ۳/-
بواسیر خونی و بادی کے لئے
نیو پائلز کیور ۸/- (ٹکیاں اور کیپسول)
ڈاک سے منگوانے پر ۱/۵۰ زائد
فہرست مجربات مفت طلب کریں

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار بالمقابل لشارث مارکیٹ۔ ربوہ

قابل فروخت مکان

ایک مکان ۱۹/۵ رقبہ ۲ کنال واقعہ محلہ دارالصدر ربوہ نہایت باموقعہ قابل فروخت ہے۔

خواہشمند احباب خاکسار کو ملیں

نور محمد

کارکن دفتر جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

کی

آرام دہ بسوں پر سفر کریں

سرگودھا اور گوجرانوالہ

کے درمیان

کراؤن بس سروس

کی

آرام دہ سبک رفتار اور وقت کی پابند بسوں پر سفر کیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴